

## رافضی شیعہ کا عوام الناس کو دھوکہ

### ہمارا نام تو قرآن مجید میں ہے

عموماً رافضی شیعہ عوام الناس کو دھوکہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارا نام تو قرآن مجید میں بھی موجود ہے، اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو بھی شیعہ کے نام سے موسوم فرمایا ہے اور بطور دلیل وہ لوگ یہ آیت پیش کرتے ہیں کہ:

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ [الصافات : 83]

اور اسکے شیعوں میں سے ابراہیم علیہ السلام بھی تھے۔

یاد رہے کہ لفظ شیعہ گروہ کے معنی میں مستعمل ہے، اور اس آیت کا ترجمہ یوں بنتا ہے کہ "اور اسکے گروہ میں سے ابراہیم علیہ السلام بھی تھے۔ لیکن ظالم رافضی شیعہ اپنا جھوٹ ثابت کرنے کے لیے قرآنی الفاظ کے معانی میں بھی تحریف کر ڈالتے ہیں۔ بہر حال اگر وہ لفظ شیعہ کو اپنے اوپر فٹ کرتے ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں بشرطیکہ قرآن مجید میں آنے والے ہر لفظ شیعہ کا وہ اسی طرح معنی کر کے اپنے اوپر فٹ کریں۔

قرآن مجید میں اور بھی بہت سے مقامات پر یہ لفظ استعمال ہوا ہے، اب دیکھتے ہیں کہ

وہاں اس کا ترجمہ شیعہ کر کے ان پر فٹ کرنے سے کیا نتائج برآمد ہوتے ہیں:

1- قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ شِيعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ [الأنعام : 65]

**ترجمہ:** آپ کہیے کہ اس پر بھی وہی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیج دے یا تمہارے پاؤں تلے سے، یا کہ تم کو گروہ گروہ کر کے سب کو بھڑادے اور تمہارے ایک کو دوسرے کی لڑائی چکھادے، آپ دیکھئے تو سہی ہم کس طرح دلائل مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں۔ شاید وہ سمجھ جائیں۔

**یہاں لفظ "شیعاً" کو اگر ان پر فٹ کریں تو یہ نتیجہ برآمد ہو گا کہ شیعہ بننا اللہ کے عذاب**

**کا نتیجہ ہے!!!**

**اللہ تعالیٰ لوگوں کو آپس میں لڑانے بھڑانے کے لیے شیعہ بنادیتا ہے!!!**

2- إِنَّ الَّذِينَ فَزَعُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ [الأنعام : 159]

**ترجمہ:** بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے، آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں بس ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے پھر اللہ تعالیٰ ان کو ان کا کیا ہوا اجتلا دیں گے۔

**یہاں اگر "شیعاً" کا معنی شیعہ کر کے ان پر فٹ کریں تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ شیعوں نے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر**

**دیا اور شیعہ بن بیٹھے لہذا اللہ کے رسول ﷺ کا شیعوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔**

3- إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيعًا يَسْتَضِعُّ طَائِفَةً مِنْهُمْ يُدَّبِحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ [القصص : 4]

**ترجمہ:** یقیناً فرعون نے زمین میں سرکشی کر رکھی تھی اور وہاں کے لوگوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا اور ان کے لڑکوں کو تو ذبح کر ڈالتا تھا اور ان کی لڑکیوں کو چھوڑ دیتا تھا بیشک وہ تھا ہی مفسدوں میں سے۔

**یہاں اگر "شیعاً" کے لفظ کو ان پر فٹ کریں تو نتیجہ نکلے گا کہ لوگوں کو شیعہ بننا فرعون کا کام ہوتا ہے!!!**

4- مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ [الروم : 32]

**ترجمہ:** ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی گروہ گروہ ہو گئے، ہر گروہ اس چیز پر جو اس کے پاس ہے اسی پر خوش ہے۔

اس مقام پر اگر "شیعا" کو ان پر فٹ کریں تو نتیجہ نکلے گا کہ شیعہ دین میں تفرقہ بازی کرنے والے ہیں اور دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے ہیں !!!

فاعتبروا یا أولى الابصار